

از عدالت عظمیٰ

بنارس دیوی

بنام

انکم۔ ٹیکس افسر، کالکٹا

[کے سباراؤ، جے سی شاہ اور ایس ایم سکری، جسٹسز۔]

انکم ٹیکس ایکٹ، (1922 کا 111)، جیسا کہ انکم ٹیکس (ترمیم) ایکٹ (1959) کا 1 سیکشن 4- مالیاتی قوانین- ترمیم ایکٹ کے سیکشن 4 میں "جاری کردہ" کی تشریح- کا مطلب۔

تشخیص کے سال 1947-48 کے لیے اپیل کنندہ پہلی صورت میں اپنی آمدنی کا ریٹرن پیش کرتا ہے اور تشخیص 1948 میں کسی وقت مکمل کی گئی تھی جس کے نتیجے میں یہ پایا گیا کہ اس کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں تھا۔ 2 اپریل 1956 کو اپیل کنندہ کو انکم ٹیکس ایکٹ 1922 کی دفعہ 34 (1) کے تحت 19 مارچ 1956 کو ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ نوٹس کی تاریخ متعلقہ تشخیصی سال یعنی 31 مارچ 1948 کے اختتام سے 8 سال کے اندر گرگئی، لیکن اس کی مدت اس تاریخ سے 8 سال سے زیادہ تھی اور اس لیے مذکورہ سیکشن کی دفعات کے تحت واضح طور پر وقت سے باہر تھی۔ دوسرے معاملے میں، اپیل کنندہ کا تشخیصی سال 1947-48 کے لیے جائزہ لیا گیا اور اس پر ٹیکس اس کی جانب سے جمع کیا گیا۔ 2 اپریل 1956 کو اپیل کنندہ کو بھی اسی طرح کا نوٹس

جاری کیا گیا جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا تھا۔ اپیل گزاروں نے مذکورہ نوٹس کو کالعدم قرار دینے کے لیے آرٹیکل 226 کے تحت دو درخواستیں دائر کیں اور ہائی کورٹ کے معروف جج نے انکم ٹیکس افسر، انکم ٹیکس کمشنر اور یونین آف انڈیا کو قواعد جاری کیے۔ 11 ستمبر 1958 کو قوانین کو مطلق بنا دیا گیا۔ اس کے بعد مدعا علیہان نے اس عدالت کے ڈویژن بنچ میں اپیلوں کو ترجیح دی اپیلوں کے التوا میں، 12 مارچ 1959 کو ایکٹ کے سیکشن 34 میں ترمیم شدہ ایکٹ 1959 کے سیکشن 2 کے ذریعے ترمیم کی گئی۔ مذکورہ ترمیم کے بعد اپیلوں کی سماعت کی گئی اور مذکورہ ترمیم پر انحصار کرتے ہوئے دانشور ججوں نے فیصلہ دیا کہ مذکورہ نوٹس، اگرچہ مقرر کردہ وقت کے بعد اپیل گزاروں کو پیش کیے گئے تھے، لیکن ترمیم ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت جاری کیے گئے تھے۔ خصوصی اجازت کی طرف سے اپیل پر اپیل گزاروں کی جانب سے یہ استدعا کی گئی کہ ترمیم شدہ قانون کی دفعہ 4 نے صرف مقررہ وقت کے بعد جاری کردہ نوٹس کو محفوظ کیا ہے، لیکن اس کا اطلاق ایسی صورت حال پر نہیں ہوتا ہے جہاں نوٹس جاری کیا گیا تھا لیکن وقت سے باہر کیا گیا تھا۔ جواب دہندگان نے دعویٰ کیا کہ اظہار "جاری" کا مطلب ہے "خدمت" اور یہ کہ کسی بھی لحاظ سے، یہ نوٹس دینے اور پیش کرنے کے پورے عمل میں لے جانے کے لیے کافی جامع تھا۔

منعقد: موجودہ معاملے میں مالیاتی قوانین کی تعمیر کا عمومی قاعدہ لاگو ہوگا، نہ کہ اس قاعدے میں شامل مستثنیٰ؛ کیونکہ، ترمیم شدہ قانون کے دفعہ 4 کو ٹیکس کے حساب کے لیے مشینری کو متعین کرنے والے التزام کے طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا۔ درحقیقت یہ انکم ٹیکس افسر کو کسی شخص کی آمدنی کا دوبارہ جائزہ لینے کے قابل بناتا ہے جو تشخیص سے بچ گئی ہے، حالانکہ جس وقت کے اندر وہ اس طرح کا اندازہ لگا سکتا تھا وہ 1959 کی ترمیم سے پہلے ایکٹ کے تحت ختم ہو چکا تھا۔ یہ ممنوعہ دعووں کو دوبارہ زندہ کرتا ہے۔ لہذا، چارجنگ سیکشن کے لیے موزوں تعمیر کے وہی سخت قوانین اس طرح کے التزام پر بھی لاگو ہوں

گے۔

کیس کے قانون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ترمیم شدہ قانون کے دفعہ 4 کی صحیح تعمیر پر، یہ ماننا ضروری ہے کہ متقنہ کا واضح ارادہ نوٹس کے جواز کے ساتھ ساتھ تشخیص کو اس بنیاد پر حملے سے بچانا تھا کہ نوٹس مقررہ مدت سے آگے دیا گیا تھا۔ اس ارادے کو نافذ کیا جائے گا اگر "جاری کردہ" کے اظہار کو وسیع تر معنی دیا جائے۔ اظہار "جاری" کے لغت کے معنی نوٹس بھیجنے کے ساتھ ساتھ اس کی خدمت کے پورے عمل کو بھی شامل کرتے ہیں۔ ایکٹ کے سیکشن 34(1) میں استعمال ہونے والے مذکورہ لفظ کی تشریح عدالتوں نے "خدمت" کے معنی میں کی تھی۔ محدود معنی، یعنی، "بھیجا گیا" دفعات کے عمل سے معاملات کی ایک کلاس کو خارج کر دے گا اور بے ضابطگیوں کو متعارف کرائے گا۔ ان حالات میں، تشریح کے ذریعے، "جاری کردہ" لفظ کے وسیع تر معنی کو قبول کرنا ضروری ہے۔ اس نظریے میں، اگرچہ نوٹس مقررہ وقت سے آگے جاری کیے گئے تھے، لیکن انہیں ترمیم قانون کی دفعہ 4 کے تحت محفوظ رکھا گیا تھا۔

حوالہ شدہ مقدمہ قانون

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: سول اپیل نمبر۔ 1963 کی نمبر۔ 142 اور 143-1959 کے اصل احکامات نمبر 41 اور 69 کی اپیلوں میں کلکتہ ہائی کورٹ کے 13 جولائی 1961 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

ایس چودھری اور کے آر چودھری، اپیل گزاروں کے لیے (سی اے نمبر 63/142)

میں)۔

ایم راجگوپالن، کے راجندر چودھری اور کے آر چودھری، اپیل گزاروں کے لیے (سی اے نمبر 143/1963 میں)۔

کے این راج گوپال شاستری اور آراین سچتے، مدعا علیہ کی طرف سے (دونوں اپیلوں میں)۔

31 مارچ 1964۔ عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

سب راول، ہے۔۔ خصوصی اجازت کے ذریعے دائر کی گئی یہ دو اپیلیں انڈین انکم ٹیکس (ترمیم) ایکٹ، 1959 (1959 کا ایکٹ نمبر 1) کی دفعہ 4 کی دفعات کی حقیقی تعمیر کا سوال اٹھاتی ہیں، جسے اس کے بعد ترمیم ایکٹ کہا جاتا ہے۔ مادی حقائق ایک چھوٹے کمپاس میں ہوتے ہیں اور وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ تشخیص کے سال 1947-48 کے لیے 1963 کے سول اپیل نمبر 142 میں اپیل کنندہ نے انکم ٹیکس آفیسر، ڈسٹرکٹ IV، کلکتہ کے سامنے اپنی آمدنی کا ریٹرن دائر کیا، اور تشخیص 1948 میں کسی وقت مکمل ہوئی جس کے نتیجے میں یہ پایا گیا کہ اس کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں تھا۔ 2 اپریل 1956 کو انکم ٹیکس افسر نے اس پر 19 مارچ 1956 کو انڈین انکم ٹیکس ایکٹ 1922 کی دفعہ 34 (7) کے تحت ایک نوٹس جاری کیا، جسے اس کے بعد ایکٹ کہا جاتا ہے۔ نوٹس کی تاریخ متعلقہ تشخیصی سال یعنی 31 مارچ 1948 کے اختتام سے 8 سال کے اندر گر گئی؛ لیکن اس کی مدت اس تاریخ سے 8 سال سے زیادہ تھی اور اس لیے مذکورہ دفعہ کی دفعات کے تحت واضح طور پر وقت سے باہر تھی۔

1963 کے سول اپیل نمبر 143 میں، تشخیصی سال 1947-48 کے لیے اپیل کنندہ کا تخمینہ 28,993 روپے کی کل آمدنی پر لگایا گیا تھا۔ 30 دسمبر 1948 کو انکم ٹیکس افسر کے ذریعے اور اس پریکٹس کی رقم 0-130-4,747 روپے تھی۔ اپیل کنندہ کی جانب سے ریزرو بینک آف انڈیا میں جمع کیا گیا تھا۔ 2 اپریل 1956 کو، اپیل کنندہ کو 19 مارچ 1956 کو انکم ٹیکس افسر کی طرف سے ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا، جس میں اسکیڈ اسسمنٹ کی بنیاد پر ایکٹ کی دفعہ 34 کے تحت ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ نوٹس کی تاریخ متعلقہ تشخیصی سال یعنی 31 مارچ 1956 کے اختتام سے 8 سال کے اندر تھی لیکن اس کی مدت اس تاریخ سے 8 سال سے زیادہ تھی اور اس لیے مذکورہ سیکشن کی دفعات کے تحت واضح طور پر وقت سے باہر تھی۔

دونوں اپیلوں میں اپیل گزاروں نے مذکورہ نوٹسوں کو کالعدم قرار دینے اور دیگر مناسب ریلیف کے لیے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت کلکتہ ہائی کورٹ میں دو درخواستیں دائر کیں۔ 20 مارچ 1957 کو اس عدالت کے جے سنہا نے انکم ٹیکس افسر، کمشنر انکم ٹیکس اور یونین آف انڈیا کو مذکورہ دو درخواستوں پر قواعد جاری کیے۔ 11 ستمبر 1958 کو مذکورہ جج نے قواعد کو مطلق بنا دیا۔ درخواستوں کے جواب دہندگان نے 12 مارچ کو سنہا، جے، کے فیصلے سے اپیلوں کو زیر التواء اس عدالت کے ڈویژن پنچ میں اپیلوں کو ترجیح دی۔ 1959 میں، ایکٹ کے دفعہ 34 میں ترمیم شدہ ایکٹ کے سیکشن 2 کے ذریعے ترمیم کی گئی۔ مذکورہ ترمیم کے بعد اپیلوں کی سماعت ہائی کورٹ کے ایک ڈویژن پنچ نے کی، جس میں بوس، سی جے، اور جی کے مٹر، جے شامل تھے۔ مذکورہ ترمیم پر

انحصار کرتے ہوئے دانشور ججوں نے فیصلہ دیا کہ مذکورہ نوٹس، اگرچہ مقرر کردہ وقت کے بعد اپیل گزاروں کو پیش کیے گئے تھے، ترمیم ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت محفوظ کیے گئے تھے۔ اس خیال میں انہوں نے سنبھا، جے کے احکامات کو کالعدم قرار دے دیا اور رٹ درخواستوں کو مسترد کر دیا۔ اس لیے اپیلیں۔

اپیل گزاروں کے معروف وکیل کا دعویٰ ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 34(1) کے تحت نوٹس اپیل گزاروں کو تشخیص سال کے اختتام سے 8 سال سے زیادہ عرصے کے لیے جاری کیے گئے تھے اور اس لیے انہیں روک دیا گیا تھا اور یہ کہ ترمیم ایکٹ کی دفعہ 4 کی دفعات کی صحیح تفسیر پر، مذکورہ نوٹس اس کے تحت محفوظ نہیں کیے گئے تھے۔ اس دلیل کو سمجھنے کے لیے ترمیم سے پہلے اور بعد میں ایکٹ کی متعلقہ دفعات کو پڑھنا ضروری ہے۔

انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ 34(1)، اس سے پہلے کہ فنانس ایکٹ نمبر۔ 1956 کا اٹھارواں:

اگر۔

(a) انکم ٹیکس افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہے کہ کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی بھی سال کے لیے دفعہ 22 کے تحت اپنی آمدنی کا ریٹرن دینے میں غلطی یا ناکامی کی وجہ سے یا اس سال کے لیے اس کی تشخیص کے لیے ضروری تمام مادی حقائق کو مکمل اور صحیح معنوں میں ظاہر کرنے کی وجہ سے، آمدنی، منافع یا انکم ٹیکس سے وصول ہونے والا منافع اس سال کے لیے تشخیص سے بچ گیا ہے، یا کم تشخیص کیا گیا ہے، یا بہت کم شرح پر تشخیص کیا گیا ہے یا ایکٹ کے تحت ضرورت سے زیادہ ریلیف کا موضوع بنایا گیا ہے یا

ضرورت سے زیادہ نقصان یا فرسودگی الاؤنس کا حساب لگایا گیا ہے، یا

(b)..... وہ شق (a) کے تحت آنے والی صورتوں میں آٹھ سال کے اندر کسی بھی وقت سیکشن 22 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں شامل تمام یا کسی بھی تقاضے پر مشتمل نوٹس پر عمل کر سکتا ہے اور اس طرح کی آمدنی، استحقاق یا فوائد کا جائزہ لینے یا دوبارہ جائزہ لینے کے لیے آگے بڑھ سکتا ہے یا نقصان یا فرسودگی الاؤنس کی دوبارہ گنتی کر سکتا ہے اور اس ایکٹ کی دفعات، جہاں تک اس کے مطابق لاگو ہوں گی گویا نوٹس اس ذیلی دفعہ کے تحت جاری کردہ نوٹس تھا۔

\* \* \* \* \*

بشرطیکہ جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس اس میں محدود وقت کے اندر جاری کیا گیا ہے، اس طرح کے نوٹس کی پیروی میں کی جانے والی تشخیص یا دوبارہ تشخیص نوٹس کی خدمت کی تاریخ سے ایک سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے کی جاسکتی ہے، چاہے وہ مدت آٹھ سال یا چار سال کی مدت سے زیادہ ہو، جیسا بھی معاملہ ہو۔

ترمیم ایکٹ کا سیکشن 4، (1959 کا ایکٹ 1)

اس ایکٹ کے آغاز سے پہلے کسی بھی وقت پرنسپل ایکٹ کی دفعہ 34 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا اور اس طرح کے نوٹس کے نتیجے میں کی گئی کوئی تشخیص، دوبارہ تشخیص یا تصفیہ یا دیگر کارروائی کسی بھی عدالت، ٹریبونل یا دیگر اتھارٹی میں محض اس بنیاد پر زیر بحث نہیں لائی جائے گی کہ جب نوٹس جاری کیا گیا تھا یا جب تشخیص یا دوبارہ تشخیص کی گئی تھی، جس وقت کے اندر ایسا نوٹس جاری کیا جانا چاہیے تھا یا

تشخیص یا دوبارہ تشخیص اس سیکشن کے تحت کی جانی چاہیے تھی جو فنانس ایکٹ 1956 کی دفعہ 18 کی شق (اے) کے ذریعے اس کی ترمیم سے پہلے نافذ تھی اور اس کی میعاد ختم ہو گئی تھی۔

ایکٹ کی دفعہ 34(1)(a) نے انکم ٹیکس افسر کو اس بات کا اختیار دیا ہے کہ وہ اس سمنٹ سال کے اختتام کے 8 سال کے اندر کسی بھی وقت ٹیکس دہندہ کو نوٹس دے کر اس سمنٹ سے بچ جانے والی پوشیدہ آمدنی کا اندازہ لگا سکے جس کے سلسلے میں مذکورہ آمدنی اس سمنٹ سے بچ گئی ہے۔ ترمیم شدہ قانون کی دفعہ 4 عدالت کو ایکٹ کی دفعہ 34 کی ذیلی دفعہ (1)(a) کے تحت جاری کردہ نوٹس کے جواز یا دوبارہ تشخیص پر اس بنیاد پر سوال اٹھانے سے روکتی ہے کہ اس طرح کے نوٹس کے جاری ہونے یا اس طرح کی تشخیص یا دوبارہ تشخیص کرنے کا وقت مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت ختم ہو چکا تھا اس سے پہلے کہ 1956 کے مالیاتی قانون کی دفعہ 18 کے ذریعے اس میں ترمیم کی گئی تھی۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل کا مؤقف ہے کہ ترمیم شدہ قانون کی دفعہ 4 صرف مقررہ وقت کے بعد جاری کردہ نوٹس کو محفوظ کرتی ہے، لیکن اس کا اطلاق ایسی صورت حال پر نہیں ہوتا ہے جہاں نوٹس جاری کیا جاتا ہے لیکن وقت سے باہر کیا جاتا ہے۔ جواب دہندگان کے لیے تعلیم یافتہ وکیل کا استدلال ہے کہ "جاری کردہ" اظہار کا مطلب ہے "خدمت" اور یہ کہ، کسی بھی لحاظ سے، یہ نوٹس دینے اور پیش کرنے کے پورے عمل کو سنبھالنے کے لیے کافی جامع ہے۔

سیکشن کی تشریح کرنے سے پہلے مالیاتی قانون کی تعمیر کے متعلقہ اصولوں کو نوٹ



کرنا مفید ہوگا۔ اور نیٹل بینک بمقابلہ رائٹ (1) میں عدالتی کمیٹی نے فیصلہ دیا کہ اگر کوئی قانون الزام عائد کرنے کا دعویٰ کرتا ہے تو کسی موضوع پر الزام عائد کرنے کا ارادہ واضح اور غیر واضح زبان سے دکھایا جانا چاہیے۔ کینیڈین ایگل آئل کمپنی بمقابلہ آر میں، (2) ویسکاؤنٹ سائمن ایل سی نے مشاہدہ کیا:

"جے رولٹ کے الفاظ..... میں ٹیکسنگ ایکٹ میں کسی کو یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا واضح طور پر کہا گیا ہے۔ کسی بھی ارادے کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ٹیکس کے بارے میں کوئی مساوات نہیں ہے۔ ٹیکس کے بارے میں کوئی مفروضہ نہیں ہے۔ کچھ بھی نہیں پڑھنا ہے، کچھ بھی مضمّن نہیں ہے۔ کوئی بھی صرف استعمال شدہ زبان کو منصفانہ طور پر دیکھ سکتا ہے۔"

دوسرے لفظوں میں، ٹیکس لگانے کا قانون واضح اور غیر واضح زبان میں ہونا چاہیے۔ تعمیر کے اسی اصول کو اس عدالت نے گر سبھائی سیگل بمقابلہ کمشنر انکم ٹیکس، پنجاب (3) میں قبول کیا ہے، جس میں کہا گیا تھا:

"یہ اچھی طرح سے تسلیم کیا جاتا ہے کہ تعمیر کا قاعدہ کہ اگر کوئی معاملہ ٹیکس لگانے والے قانون کی دفعات کے چاروں کونوں میں شامل نہیں ہے، تو کوئی ٹیکس قیاس آرائی یا مشابہت کے ذریعے یا متقنہ کے ارادوں کی تحقیقات کرنے کی کوشش کے ذریعے عائد نہیں کیا جاسکتا ہے اور اس بات پر غور کر کے کہ اس معاملے کا مواد کیا تھا جو صرف ٹیکس لگانے کی شق پر لاگو ہوتا ہے، ٹیکس لگانے والے قانون کی تمام دفعات پر کوئی اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ یہ کسی ایسی شق پر لاگو نہیں ہوتا جو ٹیکس کے لیے چارج پیدا نہ کرے بلکہ اس کے حساب یا اس کی وصولی کے طریقہ کار کے لیے مشینری کو متعین کرے۔ تشخیص کے لیے

مشینری سے متعلق ٹیکس لگانے والے قانون کی دفعات کو تعمیر کے عام اصولوں کے مطابق سمجھا جانا چاہیے، یعنی مقننہ کے واضح ارادے کے مطابق، جو کہ عائد کردہ چارج کو موثر بنانا ہے۔

اس معاملے میں عدالت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ انکم ٹیکس ایکٹ 1922 کی دفعہ 18 اے کی دفعات کی تشریح کرے، جس میں سود کی رقم کا اندازہ لگانے کے لیے مشینری مقرر کی گئی تھی اور اس لیے اس عدالت نے تعمیر کے سخت اصول کا اطلاق نہیں کیا۔ قانون کے خط پر زور دینے کے علاوہ، ٹیکس لگانے والے قانون کی تعمیر کا بنیادی قاعدہ کسی دوسرے قانون سے مختلف نہیں ہے اور یہ قاعدہ کلورین سی جے کے لارڈ رسل نے اٹارنی جنرل بمقابلہ کالٹن بین (1) میں بیان کیا ہے۔

"عدالت کا فرض مقننہ کے ارادے کو عملی جامہ پہنانا ہے، کیونکہ اس ارادے کو اس سیاق و سباق کو مد نظر رکھتے ہوئے استعمال کی جانے والی زبان سے حاصل کیا جانا ہے جس کے سلسلے میں اسے استعمال کیا جاتا ہے۔"

موجودہ معاملے میں مالیاتی قوانین کی تعمیر کا عمومی قاعدہ لاگو ہوگا، نہ کہ اس قاعدے پر کندہ مستثنیٰ؛ کیونکہ، ترمیم شدہ قانون کے سیکشن 4 کو ٹیکس کے حساب کے لیے مشینری کو متعین کرنے والے التزام کے طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا۔ درحقیقت یہ انکم ٹیکس افسر کو کسی شخص کی آمدنی کا دوبارہ جائزہ لینے کے قابل بناتا ہے جو تشخیص سے بچ گئی ہے، حالانکہ جس وقت کے اندر وہ اس طرح کا اندازہ لگا سکتا تھا وہ 1959 کی ترمیم سے پہلے ایکٹ کے تحت ختم ہو چکا تھا۔ یہ ممنوعہ دعووں کو دوبارہ زندہ کرتا ہے۔ لہذا، چارجنگ سیکشن کے لیے موزوں تعمیر کے وہی سخت قوانین اس طرح کے التزام پر بھی لاگو ہوں گے۔

1959 کے ترمیم شدہ قانون کے منظور ہونے سے پہلے، انکم ٹیکس افسران نے یکم اپریل 1956 سے پہلے نوٹس جاری کیے تھے، اور اس تاریخ کے بعد بھی اس طرح کے نوٹس جاری ہونے کے 8 سال بعد کی گئی تشخیص کو دوبارہ کھولنے کے لیے نوٹس جاری کیے تھے۔ اس طرح کے نوٹسوں کی صداقت پر سوال اٹھایا گیا۔ اس طرح کے نوٹسوں کی صداقت کو بچانے کے لیے ترمیم قانون منظور کیا گیا۔ ایس سی پرسیار بمقابلہ وسنت سین دو رکاداس (2) میں اس عدالت نے ترمیم شدہ ایکٹ کی دفعہ 4 کی تعمیر پر فیصلہ دیا، جسے اس نے ایکٹ کی دفعہ 34(1)(a) کے تحت جاری کردہ نوٹسوں کو چلایا اور اس کی توثیق کی، جیسا کہ 1948 میں ترمیم کی گئی تھی، یہاں تک کہ یکم اپریل 1956 سے پہلے۔ دوسرے لفظوں میں، یکم اپریل 1956 سے پہلے یا اس کے بعد ایکٹ کی دفعہ 34(1)(a) کے تحت جاری کردہ نوٹسوں کو اس بنیاد پر چیلنج نہیں کیا جاسکتا کہ وہ 1948 کے ترمیم ایکٹ کے ذریعے مقرر کردہ متعلقہ تشخیص کے سالوں سے 8 سال کی وقت کی حد سے آگے جاری کیے گئے تھے۔ 1959 کے ترمیم شدہ قانون کی دفعہ 4، اس لیے، 31 مارچ 1941 کو ختم ہونے والے سال سے شروع ہونے والے کسی بھی سال سے متعلق تمام بچ جانے والی آمدنی کے سلسلے میں اس طرح کے نوٹسوں کی صداقت کو بچانے کے واحد مقصد کے لیے نافذ کی گئی تھی، حالانکہ وہ مقررہ وقت سے آگے جاری کیے گئے تھے۔ اگر اپیل گزاروں کے لیے معروف وکیل کے ذریعے رکھی جانے والی تعمیر کو قبول کر لیا جائے تو یہ کچھ معاملات میں ترمیم کے مقصد کو ناکام بنا دے گی۔ اگر الفاظ واضح تھے اور ان مقدمات کی کلاس کو خارج کرتے ہیں جہاں نوٹس تشخیص کی تاریخ سے 8 سال پہلے بھیجے گئے تھے، لیکن اس کے بعد اس کی مدت پوری ہوئی، تو اس عدالت کو انہیں مذکورہ معنی دینا ہوگا۔

یہ ہمیں ترمیم شدہ قانون کے سیکشن 4 کے پروویژن کی تعمیر کے سوال پر لاتا ہے۔

مذکورہ حصے میں اہم لفظ "جاری" ہے۔ سیکشن کا کہنا ہے کہ اگرچہ ایک نوٹس اس وقت سے آگے جاری کیا گیا تھا جس کے اندر اس طرح کا نوٹس جاری کیا جانا چاہیے تھا، لیکن اس کی صداقت پر سوال نہیں اٹھایا جاسکتا۔ اگر لفظ "جاری" کا مطلب "بھیجا گیا" ہے، تو ہم دیکھتے ہیں کہ ایکٹ میں نوٹس بھیجنے کے لیے کوئی وقت کی حد مقرر کرنے کا کوئی التزام نہیں ہے، کیونکہ ایکٹ کی دفعہ 34(1)(a) کے تحت نوٹس متعلقہ تشخیص کے سال سے صرف 8 سال کے اندر ہی جاری کیا جاسکتا ہے۔ یہ نوٹس بھیجنے کے لیے کوئی مدت فراہم نہیں کرتا ہے۔ ظاہر ہے، اس لیے، "جاری" کا اظہار "بھیجے گئے" کے تنگ معنوں میں استعمال نہیں ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ اظہار کو ترمیم سے پہلے ایک واضح عدالتی تشریح حاصل ہوئی ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 34(1)(a) کے تحت انکم ٹیکس افسر سی ایل (a) کے تحت آنے والے معاملات میں 8 سال کے اندر کسی بھی وقت ٹیکس دہندہ کو نوٹس دے سکتا ہے۔ اس سیکشن کی شق میں کہا گیا ہے کہ جہاں دفعہ 34(1)(a) کے تحت نوٹس محدود وقت کے اندر ہے، اس طرح کے نوٹس کی پیروی میں کی جانے والی تشخیص یا دوبارہ تشخیص نوٹس کی خدمت کی تاریخ سے ایک سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے کی جاسکتی ہے، چاہے وہ مدت 8 سال یا 4 سال کی مدت سے زیادہ ہو، جیسا بھی معاملہ ہو۔ انکم ٹیکس کمشنر، بمبئی ساؤتھ بمقابلہ ڈی وی گھوروے (1) میں، یہ دلیل دی گئی تھی کہ 8 سال سے پہلے بھیجا گیا نوٹس اگرچہ 8 سال سے زیادہ کا ہے، اس سیکشن کی تعمیل میں تھا۔ اور اس دلیل کی حمایت میں شق میں "جاری کردہ" اظہار پر انحصار کیا گیا تھا تا کہ سیکشن کے بنیادی حصے میں لفظ "خدمت" کے معنی کو محدود کیا جاسکے۔ اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے، چگلا، سی جے نے عدالت کی طرف سے بات کرتے ہوئے مشاہدہ کیا۔

"دوسرے لفظوں میں، کوشش یہ ہے کہ دفعہ 34 میں استعمال ہونے والے اظہار "خدمت" کو ذیلی دفعہ (3) کی شق میں استعمال ہونے والے اظہار "جاری" کے برابر کیا

جائے۔ اب ہمیں صاف طور پر اعتراف کرنا چاہیے کہ ہمیں یہ سمجھنا مشکل ہے کہ متقنہ نے اس شق میں یہ اظہار کیوں استعمال کیا ہے کہ "جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس اس میں محدود وقت کے اندر جاری کیا گیا ہے"۔ ذیلی دفعہ (1) میں نوٹس جاری کرنے کے لیے کوئی وقت محدود نہیں ہے: وقت صرف نوٹس کی خدمت کے لیے محدود ہے؛ اور اس لیے یہ زیادہ مناسب ہے کہ ذیلی دفعہ (3) کی شق میں استعمال ہونے والے اظہار "جاری" کو "پیش کیا گیا" کے اظہار کے برابر کیا جائے بجائے اس کے کہ ذیلی دفعہ (1) میں استعمال ہونے والے اظہار "پیش کیا گیا" کو ذیلی دفعہ (3) کی شق میں استعمال ہونے والے اظہار "جاری" کے برابر کیا جائے۔

اس فیصلے نے "جاری" کے اظہار کو "خدمت" کے اظہار کے برابر کر دیا۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے سری نو اس بمقابلہ انکم ٹیکس آفیسر (1) میں بھی "جاری" لفظ کی تشریح "خدمت" کے معنی میں کی ہے۔ تعمیر کے متعلقہ اصول کو ویسکاؤنٹ بک ماسٹر نے پیر اس بمقابلہ ابرڈین اسٹیم ٹراولنگ اینڈ فٹنگ کمپنی لمیٹڈ (2) میں واضح طور پر بیان کیا ہے:

"پارلیمنٹ کے ایکٹ پر غور کرتے ہوئے یہ ایک طویل عرصے سے ایک اچھی طرح سے قائم اصول رہا ہے کہ جہاں کسی مشکوک معنی کے لفظ کو واضح عدالتی تشریح ملی ہے، اس کے بعد کے قانون کی جس میں ایک ہی لفظ یا ایک ہی فقرے کو اسی طرح کے سیاق و سباق میں شامل کیا گیا ہے، اس کی تشریح کی جانی چاہیے تاکہ لفظ یا فقرے کی تشریح اس معنی کے مطابق کی جائے جو اسے پہلے تفویض کیا گیا ہے۔"

ترمیم شدہ قانون کی دفعہ 4 کو قانون کی دفعہ 34 (1) کے تحت جاری کردہ نوٹسوں کی صداقت کو بچانے کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ جب اس حصے میں ایسے نوٹسوں کے

تناظر میں عدالتوں کی طرف سے تشریح کردہ لفظ کا استعمال کیا جاتا ہے، تو یہ فرض کرنا مناسب ہوگا کہ اظہار اسی معنی میں ڈیزائن کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، "جاری کردہ" اور "پیش کردہ" تاثرات لغتوں اور دیگر قوانین دونوں میں متغیر اصطلاحات کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ لفظ "ایشو" کے ڈکشنری معنی "باہر بھیجنے، گردش میں ڈالنے، اختیار کے ساتھ ترسیل یا ترسیل کا عمل" ہے۔ جنرل کلازا ایکٹ (1897 کا ایکٹ X) کی دفعہ 27 اس طرح پڑھتی ہے:

"جہاں اس ایکٹ کے آغاز کے بعد بنایا گیا کوئی مرکزی ایکٹ یا ضابطہ کسی بھی دستاویز کو ڈاک کے ذریعے پیش کرنے کا اختیار دیتا ہے یا اس کی ضرورت ہوتی ہے، چاہے وہ "خدمت" کا اظہار ہو یا "دینا" یا "بھیجنا" کا اظہار ہو یا کوئی اور اظہار استعمال کیا گیا ہو، تب، جب تک کہ کوئی مختلف ارادہ ظاہر نہ ہو، خدمت کو رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے مناسب طریقے سے خطاب کرنے، پہلے ادائیگی کرنے اور پوسٹ کرنے سے متاثر سمجھا جائے گا، دستاویز پر مشتمل خط، اور جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، اس وقت پر اثر انداز ہو جب خط عام ڈاک کے دوران پہنچایا جائے گا۔"

اس شق سے یہ معلوم ہوگا کہ پارلیمنٹ نے "خدمت کریں"، "دیں" اور "بھیجیں" کے الفاظ کو متغیر الفاظ کے طور پر استعمال کیا۔ اسی طرح کلکتہ میونسپل ایکٹ 1951 کی دفعہ 553، 554 اور 555 میں بھی "جاری کردہ" یا "پیش کردہ" دو تاثرات کو مساوی تاثرات کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ہمارے ملک کے قانون سازی کے عمل میں مذکورہ دو تاثرات بعض اوقات ایک ہی خیال کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں "جاری" کا اظہار محدود اور وسیع تر معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ لہذا ہمیں ترمیم شدہ قانون کے سیکشن 4 میں "جاری کردہ" کا اظہار کرنا چاہیے

جس کا مطلب متقنہ کے ارادے پر عمل کرتا ہے اس سے پہلے کہ وہ اسے شکست دے۔ ایسا کرنے سے ہم اظہار کے قبول شدہ معنی سے الگ نہیں ہوں گے، بلکہ اسے صرف اس کے قبول شدہ معنی میں سے ایک دیں گے، جو اس سیاق و سباق یا ترتیب میں فٹ بیٹھتا ہے جس میں یہ ظاہر ہوتا ہے۔

اس پس منظر کے ساتھ آئیے ترمیم شدہ قانون کی دفعہ 4 کی دفعات پر گہری نظر ڈالتے ہیں۔ سیکشن کا مقصد مقررہ وقت سے آگے جاری کردہ نوٹس کی میعاد کو بچانا ہے۔ اگرچہ وہ وقت جس کے اندر اس طرح کا نوٹس ایکٹ کی دفعہ 34 (1) کے تحت جاری کیا جانا چاہیے تھا، جیسا کہ اس کی ترمیم سے پہلے تھا۔ 1956-18 کے فنانس ایکٹ کی میعاد ختم ہو چکی تھی، مذکورہ نوٹس درست ہوگا۔ ایکٹ کی دفعہ 34 (1) کے تحت، جیسا کہ ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں، مقرر کردہ وقت صرف نوٹس کی خدمت کے لیے تھا۔ چونکہ ترمیم ایکٹ کے سیکشن 4 میں مذکور نوٹس کو ایکٹ کے تحت مقرر کردہ وقت سے جوڑا گیا ہے، اگر "جاری کردہ" کے اظہار کو تنگ معنی دیا جائے تو یہ سیکشن ناقابل عمل ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف، اگر ہم لفظ کو وسیع تر معنی دیتے ہیں، تو یہ سیکشن ایکٹ کے سیکشن 34 (1) کی دفعات کے مطابق ہوگا۔ مزید برآں، تنگ معنی اس حصے میں بے ضابطگیاں متعارف کرائے گا: جب کہ نوٹس، تشخیص یا دوبارہ تشخیص کو محفوظ کر لیا گیا تھا، خدمت کے درمیانی مرحلے سے گریز کیا جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں، اگر کارروائی صرف نوٹس جاری کرنے کے مرحلے پر ہوتی تو نوٹس پر سوال نہیں اٹھایا جاسکتا تھا، لیکن اگر اسے پیش کیا جاتا تو اس پر سوال اٹھایا جاسکتا تھا؛ اگرچہ اسے وقت سے آگے پیش کیا گیا تھا، اگر تشخیص مکمل ہو جاتی تو اس کی صداقت پر سوال نہیں اٹھایا جاسکتا تھا۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ تشخیص کی کارروائی کا جواز اس مرحلے پر منحصر ہوگا جس پر ٹیکس دہندہ اس پر سوال کرنا چاہتا ہے۔ یہ مقننہ کا ارادہ نہیں ہو سکتا تھا۔ اگر اظہار کو وسیع تر معنی دیا جائے تو یہ تمام بے ضابطگیاں ختم ہو جائیں گی۔

خلاصہ کرنے کے لیے: مقننہ کا واضح ارادہ نوٹس کے جواز کے ساتھ ساتھ تشخیص کو اس بنیاد پر حملے سے بچانا ہے کہ نوٹس مقررہ مدت کے بعد دیا گیا تھا۔ اس ارادے کا اثر تب ہوگا جب "جاری کردہ" کے وسیع تر معنی کو نوٹس بھیجنے کے ساتھ ساتھ اس کی خدمت کے پورے عمل میں لیا جائے۔ ایکٹ کے سیکشن 34 (1) میں استعمال ہونے والے مذکورہ لفظ کی تشریح عدالتوں نے "خدمت" کے معنی میں کی تھی۔ محدود معنی، یعنی، "بھیجا گیا" دفعات کے عمل سے معاملات کی ایک کلاس کو خارج کر دے گا اور بے ضابطگیوں کو متعارف کرائے گا۔ ان حالات میں، تشریح کے ذریعے، ہم "جاری کردہ" لفظ کے وسیع تر معنی کو قبول کرتے ہیں۔ اس نظریے میں، اگرچہ نوٹس مقررہ وقت سے آگے جاری کیے گئے تھے، لیکن انہیں ترمیم قانون کی دفعہ 4 کے تحت جاری کیا گیا تھا۔ ہمارے سامنے کوئی اور بات نہیں اٹھائی گئی۔

نتیجے میں، اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں اور اخراجات کے ساتھ مسترد کر دی جاتی ہیں۔ سماعت کی ایک فیس ہوگی۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔